	نشان فوج پیمبر سجایا جاتا ھے
	شباب شیر خدا یاد آیا جاتا ھے
علي کا لال علم لے چُکا برادر سے	
سکینة بي بي کا سقاء بنایا جاتا ھے	
	علم مے مشك بندھي سب کي بندھ گئي امید
	کے اب پیاسو کو پاني پلایا جاتا ھے
خدا کرے کہ یہ خیمے میں کامیاب آئے	
بڑي امید سے پردہ اُٹھایا جاتا ھے	
	جو تیر مشك په آیا وہ لے لیا دل پر
	وفاء کي راہ میں یوں زخم کھایا جاتا ھے
جسے لھو سے بھي اپنے عزیز سمجھا تھا	
لگا کے تیر وہ پاني بہایا جاتا ھے	